سوال

ایک کنواری عورت کا نہ تو والد ہے اور نہ ہی بھائی، لیکن اس کے چچا ہیں، اس لڑکی کے لیے ایک شخص کا رشتہ آیا تو بڑے چچا کے موجود ہونے کے باوجود چھوٹے چچا نے اس کی شادی کر دی، کیا یہ نکاح صحیح ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اگر تو واقعتاً ایسا ہی ہے کہ عورت کا باپ اور بھائی نہیں تھے، چنانچہ جب اس کے بھتیجے نہ ہوں تو عورت کے چھوٹے چچا کا اس عورت کی کسی اور سے شادی کرنا صحیح ہے، چاہے بڑا چچا موجود بھی ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ چھوٹا چچا عاقل و بالغ ہو اور اس عورت کی شادی کفوء کے ساتھ لڑکی کی رضامندی سے کرے

کیونکہ جب ولی درجہ اور رتبہ میں برابر ہوں تو ان میں سے کسی ایک کا بھی شادی کرنا صحیح ہے، صرف بڑی عمر والے کو مقدم کرنا مستحب ہے

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے " انتہی

اسلام سوال وجواب

112155